SET-1

Series A6BAB/C

کوڈ Q.P.
Q.P. Code **251/6/1**

رول نمبر
Roll No. | | | | | | | | |

امیدوار سوال نامہ کوڈ کو جواب کاپی کے سرورق پر لازمی طور پر لکھیں۔
Candidates must write the Q.P. Code on the title page of the answer-book.

- آپ جانچ لیجیے کہ اس سوال نامہ میں چھپے صفحات کی تعداد **7** ہے۔
- سوال نامہ کے داہنی طرف چھپا Q.P. کوڈ نمبر طالب علم کو اپنی جواب کاپی کے ٹائٹل صفحہ پر لکھنا ہوگا۔
- آپ دیکھ لیجیے کہ سوال نامہ میں چھپے سوالات کی تعداد **13** ہے۔
- **کسی بھی سوال کا جواب لکھنے سے پہلے سوال کا سیریل نمبر ضرور جواب کاپی میں لکھیں۔**
- سوال نامہ پڑھنے کے لیے 15 منٹ کا وقت دیا گیا ہے۔ سوال نامہ کو صبح 10.15 بجے تقسیم کیا جائے گا۔ 10.15 سے 10.30 منٹ تک طلباء صرف سوالنامہ پڑھیں گے اور اس وقفے کے دوران وہ جواب کاپی پر کچھ نہیں لکھیں گے۔

- Please check that this question paper contains **7** printed pages.
- Q.P. Code given on the right hand side of the question paper should be written on the title page of the answer-book by the candidate.
- Please check that this question paper contains **13** questions.
- **Please write down the serial number of the question in the answer-book before attempting it.**
- 15 minute time has been allotted to read this question paper. The question paper will be distributed at 10.15 a.m. From 10.15 a.m. to 10.30 a.m., the students will read the question paper only and will not write any answer on the answer-book during this period.

معاشیات

ECONOMICS (Urdu Version)

وقت : ۲ گھنٹے | کل نمبر : ۴۰

Time allowed : 2 hours | Maximum Marks : 40

عمومی ہدایات :

مندرجہ ذیل ہدایات کو بہت غور سے پڑھیے اور اُن پر سختی سے عمل کیجیے :

(i) اس سوال نامہ میں کل 13 سوال ہیں۔

(ii) سبھی سوالات لازمی ہیں۔ ہر سوال کے سامنے اُن کے نمبر لکھے گئے ہیں۔

(iii) اس سوال نامے میں 2 نمبر کے 5 سوال، 3 نمبر کے 5 سوال اور 5 نمبر کے 3 سوالات ہیں۔

(iv) 2 نمبروں والے سوالات مختصر جواب والے سوال ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کا جواب 30 سے 50 الفاظ میں دیجیے۔

(v) 3 نمبروں والے سوالات بھی مختصر جواب والے سوالات ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کا جواب 50 سے 80 الفاظ میں دیجیے۔

(vi) 5 نمبروں والے سوالات طویل جواب والے سوالات ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کا جواب 80 سے 120 الفاظ میں دیجیے۔

(vii) اس سوال نامے میں کوئی مجموعی متبادل نہیں ہے۔ حالانکہ بعض سوالات میں داخلی انتخاب دیا گیا ہے۔ طلبا ایسے سوالوں میں سے صرف ایک ہی سوال کا جواب دیں۔

(viii) اس سوال نامے میں نظیر / مآخذ پر مبنی سوالات بھی ہیں۔

1. (a) اشیاءِ صرف اور اشیاءِ سرمایہ کے فرق کو واضح کیجیے۔ 2

یا

(b) ”قومی آمدنی میں صرف گھریلو سیکٹر میں پیداوار کے عاملوں کے ذریعے کمائی گئی آمدنی شامل ہوتی ہے۔“

معقول دلائل سے دیے گئے قول کی تائید یا تردید کیجیے۔ 2

.2 (a) ' کارکن آبادی تناسب ' کا مطلب سمجھایئے۔ 2

یا

(b) صحت کے بنیادی ڈھانچے کی کنھی دو اُبھرتے ہوئے چیلنجوں کو بیان کیجیے۔ 2

.3 ایک خیالی معیشت میں جب بچت صفر ہے، یہ دیا گیا ہے کہ :

(a) آمدنی کی سطح = 100 ₹ کروڑ اور

(b) خوداختیارانہ صرف ($\bar{c}$) = 40 ₹ کروڑ۔

معیشت میں حاشیائی میلان صرف (MPC) کی قدر کا حساب لگایئے۔ 2

.4 (a) تاثیری مانگ (Effective Demand) کا مطلب بیان کیجیے۔ 2

یا

(b) رضاکارانہ بے روزگاری اور غیر رضاکارانہ بے روزگاری کا فرق واضح کیجیے۔ 2

.5 (a) " ہوا کے معیار کا اشاریہ (AQI) کو قائم رکھنا وقت کا تقاضا ہے۔"

کیا آپ دیے گئے بیان سے متفق ہیں۔ قابل قبول دلیل سے اپنے جواب کی تائید کیجیے۔ 2

یا

(b) منی ہائیڈل پلانٹس (Mini-hydel Plants) کے کوئی دو فوائد بیان کیجیے۔ 2

6. (a) مندرجہ ذیل اعداد و شمار کی بنیاد پر بازاری قیمت پر مجموعی اضافہ قیمت (GVA) کی قدر کا حساب لگائیے۔ *3*

شمار نمبر	تفصیل	رقم (لاکھ ₹ میں)
(i)	فرسودگی	20
(ii)	گھریلو فروخت	200
(iii)	اسٹاک میں تبدیلی	(–) 10
(iv)	برآمد	10
(v)	ایک بار کے استعمال کی تیار کنندہ اشیاء	120

یا

(b) خرچ کے طریقہ کے ذریعے قومی آمدنی کے اندازۂ قدر کے وقت برتی جانے والی کنھی دو احتیاطی تدابیر کی وضاحت کیجیے۔ *3*

7. مندرجہ ذیل معلومات کی بنیاد پر دیئے گئے ممالک کی اضافہ آبادی کی شرح کا تقابل اور تجزیہ کیجیے : *3*

ملک	تخمینی آبادی (ملین میں)	سالانہ آبادی اضافہ (%میں)
چین	1371	0·5
پاکستان	188	2·1

ماخذ : عالمی ترقیاتی اشاریہ (WDI)، 2017

8. کسی معیشت میں اگر بینک در میں کمی آتی ہے تو یہ قرض کی مانگ کو کس طرح متاثر کرے گی؟ وضاحت کیجیے۔ *3*

.9 (a) ''اگر وسائل کی شرح اخراج شرح افزائش سے زیادہ ہو تو اس سے ماحول کی صلاحیتِ بار برداری میں کمی آتی ہے۔''

دیے گئے بیان میں مذکور کنھی دو نتائج پر روشنی ڈالیے۔ 3

یا

(b) توانائی کے غیر روایتی ذرائع سے استفادے کے کنھی دو فوائد کی وضاحت کیجیے۔ 3

.10 پاکستان میں سست اقتصادی نشو و نما اور افلاس کی صورتِ حال کے دوبارہ پیدا ہونے کے کوئی دو اسباب بیان کیجیے۔ 3

.11 (a) ''صحت ترقی انسانی وسائل کے اہم ترین ذرائع میں سے ایک ہے۔ صحت کسی ملک کے لیے اپنے لوگوں کے ہمراہ ترقی کرنے کے لیے مطلوبہ فلاح کی پوری صورتِ حال فراہم کرتی ہے۔'' دیے گئے بیان کی وضاحت کیجیے۔ 2

(b) ''بنیادی ڈھانچہ کسی ملک کی اقتصادی ترقی میں معاون ہوتا ہے۔''

معقول دلائل سے دیے گئے بیان کی تائید کیجیے۔ 3

.12 مانگ میں کمی کی صورتِ حال کو درست کرنے کے لیے کنھی دو سرکاری اقدامات کی وضاحت کیجیے۔ 5

نظیر/ماخذ پر مبنی سوال

مندرجہ ذیل اقتباس کو پڑھ کر عام شعور کی بنیاد پر سوال نمبر (a) 13 اور (b) 13 کے جواب دیجیے :

قومی دفتر شماریات (NSO) کی طرف سے جاری کردہ سالانہ قومی آمدنی کے پہلے پیشگی تخمینوں کے مطابق ہندوستان کی حقیقی جی۔ڈی۔پی (GDP) 2020-21 میں 7·3% کے سکڑاؤ کے مقابلے میں 2021-22 میں 9·2% بڑھنے کا اندازہ ہے۔

NSO کے مطابق سرمایہ کاری اور برآمدات 2019-20 کے قبل وبا سے متعلق سطح تک پوری طرح پہنچ گئی ہیں۔ اس طرح نجی صرف میں قبل وبا کی سطح کا 97·1% کی سطح تک پہنچ چکا ہے۔ اور مالی سال 2021-22 کے دوسرے ششماہی میں پوری طرح قبل وبا سطح کو چھو لے گا۔ 2020-21 کی 9·1% کے سکڑاؤ کے مقابلے میں 2021-22 میں نجی صرف خرچ کے 6·9% کا اضافہ ہونے کا اندازہ ہے۔

ہندوستانی معیشت میں مستقل سرمایہ کاری 2020-21 کے 10·8% کے سکڑاؤ کے مقابلے میں 2021-22 میں 15% کا اضافہ ہونے کا اندازہ ہے۔ اشیاء اور خدمات کی برآمد اور درآمد کے 2021-22 (مستحکم قیمت پر) کے مقابل بالترتیب 16·5% اور 29·4% سے بڑھنے کا اندازہ ہے۔

ماخذ : دی اکنامک ٹائمز، 1 فروری 2022

13. (a) مندرجہ ذیل اعداد و شمار کی مدد سے حقیقی GDP میں فیصد تبدیلی کا حساب لگائیے: (21-2020 کو اساسی سال مانیے)۔ 2

سال	2020 – 21	2021 – 22
تخمینی حقیقی GDP	7·3	9·2

(b) (i) ایسے کنہی دو معاشی متغیروں کو بیان کیجیے، جن کا وبا کے بعد مثبت مظاہرہ ہوا ہے۔ 2

(ii) حقیقی مجموعی گھریلو پیداوار کی تعریف بیان کیجیے۔ 1